ہمارا ارتقا

(ماحول کا مطالعہ حصّہ - دوم)

پانچویں جماعت

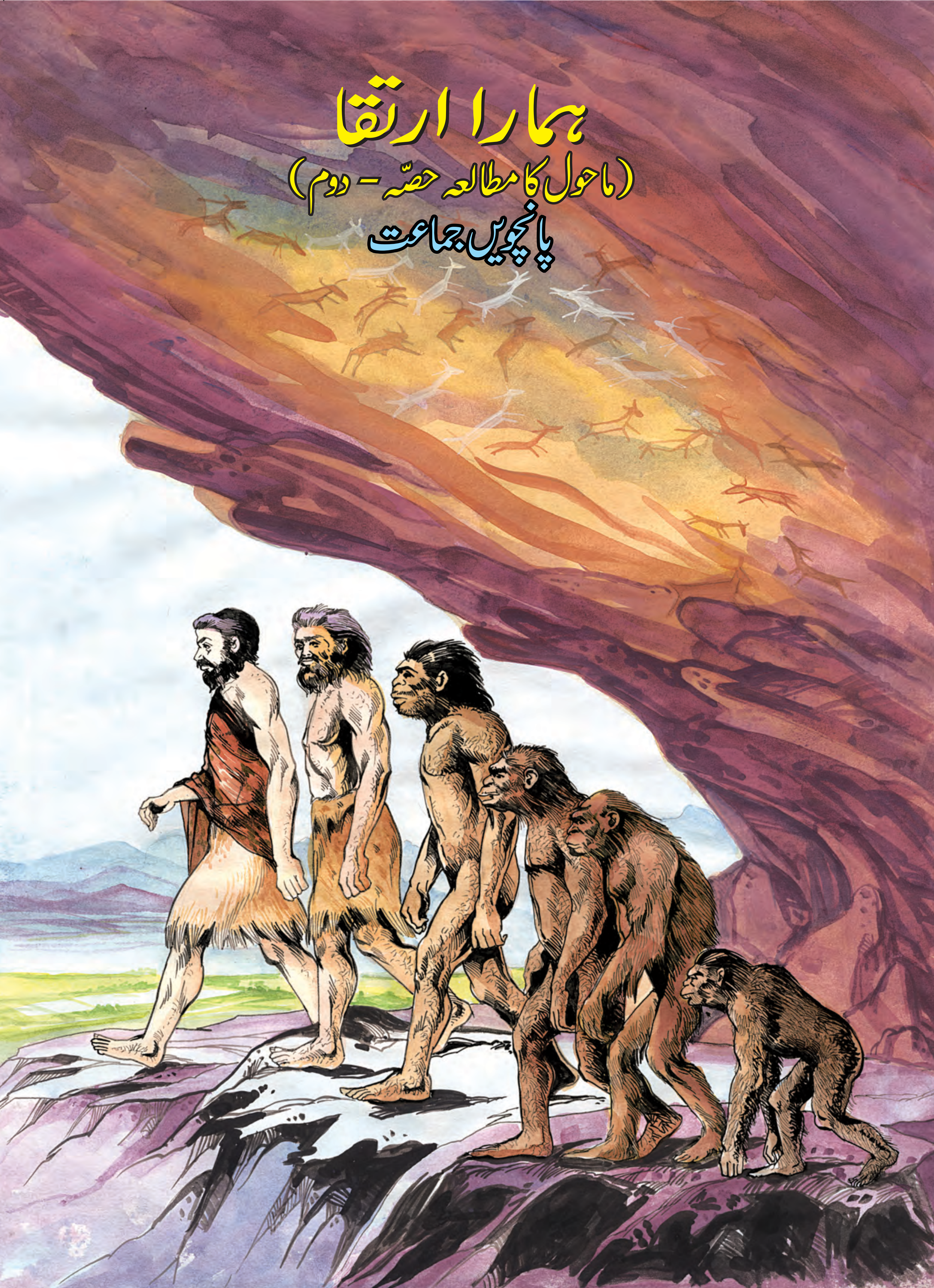

محکمۂ تعلیمات سے منظور شدہ تحت نمبر
پر۔ش۔س/ ۱۵-۲۰۱۴ء/ ۱۴۸/ منظوری/ ڈی-۵۰۵/ ۳۴۱/ ۱۴ر جنوری ۲۰۱۵ء

ہمارا ارتقا

(ماحول کا مطالعہ حصّہ - دوم)

پانچویں جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : 2015
تیسرا جدید ایڈیشن :
July 2018

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

مجلسِ ادارت (تاریخ) :

- ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ سالنکے، صدر
- ڈاکٹر سدانند مورے، رکن
- پروفیسر ہری نرکے، رکن
- ایڈوکیٹ گووند پانسارے، رکن
- شری عبدالقادر مقادم، رکن
- ڈاکٹر گنیش راوت، رکن
- شری سنبھاجی بھگت، رکن
- شری پرشانت سرؤڈکر، رکن
- شری موگل جادھو، رکن-سکریٹری

مجلسِ عاملہ (تاریخ) :

- ڈاکٹر شبھا نگنا اَترے
- ڈاکٹر منجوشری پوار
- پروفیسر دیویندر اِنگلے
- پروفیسر پرتیما پردیشی
- پروفیسر یشونت گوساوی
- شری سنجے وزریکر
- شری راہل پربھو
- شری سندیپ واک چورے
- شری مرگیندر رُدگانی
- شری اَرون ہلبے
- پروفیسر محسنہ مقادم
- ڈاکٹر ایس۔ آر۔ وَزے

مراٹھی مصنفہ:

ڈاکٹر شبھا نگنا اَترے

مترجمین :

- جناب محمد حسن فاروقی
- جناب مشتاق بونجکر
- ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط

رابطہ کار مراٹھی :

شری موگل جادھو
اسپیشل آفیسر، تاریخ وشہریت، بال بھارتی، پونہ

شریمتی ورشا کامبلے
سبجیکٹ اسسٹنٹ، تاریخ وشہریت
بال بھارتی، پونہ

Co-ordinator (Urdu) : Khan Navedul Haque Inamul Haque,
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Production :
Shri Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer

Shri Prabhakar Parab,
Production Officer

Shri Shashank Kanikdale,
Production Assistant

Urdu D.T.P. & Layout : Yusra Graphics,
305, Somwar Peth, Pune-11.

Artist: Prof. Rahi Kadam

Cover : Prof. Rahi Kadam

Cartographer : Shri Ravikiran Jadhav

Paper : 70 GSM Creamvow

Print Order :

Printer :

Publisher : Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 25

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک **مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ** بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :

انصاف، سماجی ، معاشی اور سیاسی ؛

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ ، دین اور عبادت ؛

مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع ،

اور ان سب میں

اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحّاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایَک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیَہ وِدَھاتا۔

پَنجاب، سِندُھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آ شِش ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیَہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اوربہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اورمَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

’درياست کا قومی خاکہ - ۲۰۰۵ء‘ اور ’بچوں کے لیے مفت و لازمی تعلیم کے حق کا قانون - ۲۰۰۹ء‘ کو مدنظر رکھ کر ریاستِ مہاراشٹر میں ’پرائمری تعلیم کا نصاب - ۲۰۱۲ء‘ تیار کیا گیا۔ ادارہ بال بھارتی نے حکومتِ مہاراشٹر کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی پہلی سے آٹھویں جماعت کی درسی کتابوں کا نیا سلسلہ تعلیمی سال ۱۴-۲۰۱۳ء سے بتدریج شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ نصاب کے مطابق جماعت سوم تا پنجم کے مضامین جنرل سائنس، شہریت اور جغرافیہ مجموعی طور پر ماحول کی تعلیم حصہ-۱ میں شامل رہیں گے۔ مضمون تاریخ ماحول کی تعلیم حصہ-۲ میں آزادانہ طور پر ہوگا۔ حکومت سے منظور شدہ نصاب کے مطابق زیرِ نظر کتاب پاٹھیہ پستک منڈل نے جماعت پنجم کے لیے تیار کی ہے۔ اس کتاب کو آپ کے ہاتھوں میں دیتے ہوئے ہمیں بہت مسرت ہو رہی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرتے وقت یہ اصول پیش نظر رکھے گئے ہیں کہ درس و تدریس کا عمل طفل مرکوز ہو، طلبہ کی خود آموزی کی صلاحیت میں اضافہ ہو اور پرائمری تعلیم کی تکمیل تک طلبہ میں متوقع اقل ترین صلاحیتیں پیدا ہو جائیں، نیز درس و تدریس کا عمل طلبہ کے لیے ایک خوشگوار تجربہ ثابت ہو۔ اس کتاب کو مرتب کرنے میں اس وسیع نقطۂ نظر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ طلبہ ابتدا ہی سے اسے ذہن نشین کر لیں کہ تاریخ ایک سائنس ہے۔ ادی مانو سے جدید انسان تک ارتقا کے مراحل کو سمجھتے وقت یہ بھی جان لینا ہے کہ اس ارتقا میں قدرت اور ماحول بہت اہم اکائیاں ہیں۔ وقت کے تصور کو سمجھے بغیر تاریخ کو سمجھنا دشوار ہے اس لیے وقت کے سائنسی تصور کو آسان الفاظ میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ انسان نے اپنی ضرورتوں کے لحاظ سے وسائل پیدا کیے۔ آب و ہوا کی تبدیلی سے اس کے آس پاس کا ماحول بھی تبدیل ہوا۔ اس لیے اس کی ضروریات اور ان کے مطابق اس کے کام کی نوعیت میں بھی تبدیلی آئی اور اس کے تیار کردہ وسائل کی ہیئت اور شکلیں بھی بدلتی گئیں۔ ترقی پذیر عقل کے انسان کی تشکیل کردہ تہذیب کا مرحلہ تاریخ کے زمانے کو نقطۂ عروج تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہیں سے تاریخ کے زمانے کی ابتدا ہوتی ہے۔ اسی طرح اس درسی کتاب میں انسانی ارتقا کی معلومات دی گئی ہے۔ سبق کے آخر میں دی ہوئی معلومات طلبہ کے مطالعے کو مزید مؤثر بنائے گی لیکن اس معلومات پر سوالات پوچھنا متوقع نہیں ہے۔ معلم اور سرپرست کے لیے علیحدہ ہدایات دی گئی ہیں۔ طلبہ مشقوں کی یکسانیت سے اُکتا جاتے ہیں اس لیے ان میں تنوع لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تدریس کو زیادہ سے زیادہ عملی صورت دینے کے لیے عملی کام اور سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔

اس کتاب کو بے عیب اور معیاری بنانے کے نقطۂ نظر سے ماہرِ آثارِ قدیمہ ڈاکٹر ایم۔ کے۔ ڈھولیکر، مہاراشٹر کے تمام علاقوں کے منتخب اساتذہ، ماہرینِ تعلیم اور ماہرینِ مضمون سے اس کتاب کی جانچ کرائی گئی ہے اور موصول شدہ آرا اور تجاویز پر سنجیدگی سے غور و فکر کر کے کتاب کو قطعی شکل دی گئی۔ منڈل کی مضمون تاریخ کی مجلسِ ادارت، مجلسِ عاملہ، مصنف، مترجمین اور مصوّر نے نہایت دلجمعی سے اس کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ ادارہ ان تمام حضرات کا تہہ دل سے مشکور ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے۔

(چندرمنی بورکر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشو دھن منڈل، پونہ-۴

پونہ۔
تاریخ : ۲۷/نومبر ۲۰۱۴ء
۶/مارگ شیرش، شکے ۱۹۳۶

— اساتذہ اور سرپرستوں کے لیے —

''معاملاتِ زندگی کی تفہیم''، تشکیلِ علم کے طریقے کا بنیادی مقصد ہے۔ صرف یہ توقع کرنا کافی نہیں ہے کہ طلبہ کو درسی کتاب اور استاد کے ذریعے اس مضمون کی معلومات حاصل ہوجائے بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس معلومات کو طلبہ کے تجربات سے مربوط کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے خود آموزی کی اکائی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ یعنی درسی کتاب کی ترتیب اور جماعت کا مناسب ماحول دونوں کو طلبہ کے تجربات سے مربوط کرنا ضروری ہوتا ہے۔ طلبہ کی معلومات کے وسیلے سے تشکیلِ علم کے عمل کو مجمل طور پر اس طرح ظاہر کیا جاسکتا ہے۔

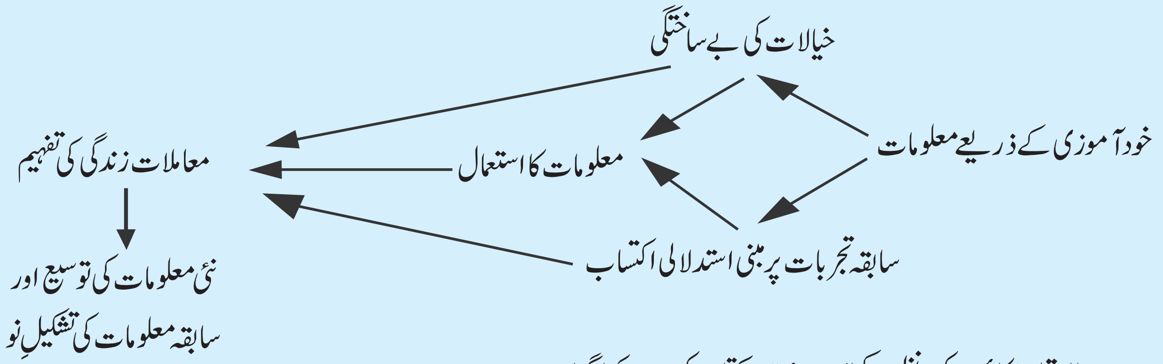

مندرجہ بالا تمام اکائیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کتاب کو مرتب کیا گیا ہے۔

- اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ بچوں میں خود آموزی کا ذوق وشوق پیدا ہو اور وہ ایک نکتے کی مدد سے دوسرے نکتے کو آسانی سے سمجھ سکیں۔
- یہ بھی خیال رکھا گیا ہے کہ سابقہ سبق بعد کے سبق سے مربوط ہو کر اس کی معلومات کے ذریعے تہذیبی تاریخ معلومات کی ایک مکمل زنجیر بچوں کے ذہنوں میں مرتسم ہوجائے۔ ایسا کرنے پر یہ خیال رکھا گیا ہے کہ مضمون کی سائنسی بُنت یا ڈھانچہ بھی قائم رہے۔
- تشکیلِ علم کے طریقے پر انحصار میں معاونت کرنے کے لیے معلومات اور تصاویر چوکون میں دی گئی ہیں۔ **اس معلومات پر سوالات پوچھنا متوقع نہیں ہے۔** اساتذہ اور سرپرست اس معلومات کو بطور حوالہ استعمال کرسکتے ہیں۔
- درسی کتاب کے اصل متن اور چوکون میں دی ہوئی اضافی معلومات ایک خاص ڈھنگ سے تشکیل دی گئی ہیں۔ اس تشکیل میں ظاہری طور پر دکھائی دینے والے تہذیبی واقعات کا سبب بننے والے عمل پر غور کیا گیا ہے۔ اس کو تحریر کرتے وقت یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ اس کے پس پشت جو مدلل خیالات ہیں ان کا بھی علم ہوجائے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ تنوع لانے کے لیے معلم اور سرپرست کے تخیلات بھی مفید ثابت ہوں گے۔ اس طرح معلم اور سرپرست کا کردار صرف معلومات جمع کرنے والا ثانوی حیثیت کا نہیں رہ جائے گا بلکہ ساتھ میں یکساں حصہ داری کرنے والے رہنما کی ہوجائے گی۔
- تشکیلِ علم کے تعلیمی طریقے میں بچوں کی باہمی گفتگو اور ان کے اظہار کی صلاحیت جیسے امور خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ سبق کی اکائیوں پر مبنی سرگرمیوں سے یہ ممکن ہوسکے گا۔ ہر بچہ انفرادی ذہانت کے ساتھ اسکول آتا ہے۔ اس لیے بچوں کے چھوٹے چھوٹے گروہ بنا کر ہر گروہ کو ایک نئی سرگرمی تفویض کرنا، اس پر بحث و مباحثہ کروانا جیسے عمل کے ذریعے بچوں میں باہمی گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔ اس طرح ان کے اظہار کی صلاحیت فروغ پائے گی۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ کسی موضوع کے مختلف پہلوؤں کا علم بھی انھیں بآسانی ہوسکے گا۔
- بچوں میں سبق سے یہ فہم بھی پیدا ہوگی کہ ماحول اور قدرت میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ سرگرمیوں کے ذریعے اس بارے میں معلومات زیادہ واضح ہوجائے گی۔
- درسی کتاب کے نیچے دیے ہوئے سوالات بطور نمونہ ہیں۔ مسلسل اور ہمہ جہت قدر پیمائی کے لیے اساتذہ ان سوالات سے مطابقت رکھنے والے سوالوں کا ذخیرہ تیار کریں۔

تجویز کردہ طریقۂ تعلیم	آموزشی ماحصل
طالب علم کو انفرادی طور پر/ جوڑی میں/ گروہ میں مواقع فراہم کرنا اور انھیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا -	طالب علم
• مختلف مقامات کی سیر کرکے یکجا کی ہوئی معلومات کے بارے میں ہم جماعت، استاد، بڑوں کے ساتھ بات چیت کرنا اور تجربات بیان کرنا۔ • اطراف میں موجود محکمے/ ادارے مثلاً بینک، آبی محکمہ، دواخانہ، آفات کا تدارکی مرکز کی سیر کرکے متعلقہ افراد سے بات چیت کرنا اور ان سے متعلقہ دستاویزات سمجھنا۔	05.95B.01 روزمرہ زندگی میں ٹکنالوجی کا استعمال اور بنیادی ضروریات (غذا، پانی وغیرہ) کے حصول کے طریقوں کی وضاحت کرتا ہے ۔ روزمرہ زندگی کے مختلف اداروں (بینک، پنچایت، باہمی تعاون کے اِدارے، پولس اسٹیشن وغیرہ) کے کردار اور کاموں کی وضاحت کرتا ہے۔
• مختلف علاقوں، مختلف زمانوں کے اناج، مسکن، پانی کی دستیابی، سماجی اصلاح کے ذرائع، ریتی رواج، روایات، تکنیک جیسے سماجی زندگی کے مختلف اُمور کی معلومات حاصل کرنے کے لیے تصویروں، میوزیم کی سیر، بزرگوں سے بات چیت جیسے ذرائع کا استعمال کرنا۔	05.95B.02 ماضی اور حال کی روایات، رسم و رواج، تکنیکوں میں تبدیلیوں کا (سکوں، تصویریں، یادگار، میوزیم وغیرہ) اسی طرح بزرگوں سے اس سے متعلق گفتگو کے ذریعے جائزہ لیتا ہے۔
• اپنے گردوپیش میں رین بسیرا، کیمپ میں رہنے والے لوگوں، معمروں کے آشرم جاکر ملاقات کرنا، بزرگوں/ معذور افراد سے بات چیت کرنا۔اسی طرح ترکِ وطن کرنے والے افراد سے بات چیت کرکے ان کے اصل مقام کون سے، ان کے آبا و اجداد سالہا سال جہاں رہتے آئے، وہ مقام انھوں نے کیوں ترک کیا، لوگوں کی نقل مکانی اور اس سے ماحولیات پر ہونے والے اثرات پر بات چیت کرنا۔	05.95B.03 مشاہدہ کردہ/ تجربات میں آئے ہوئے سوالات پر اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے۔سماجی رسم و رواج/ واقعات پر سماج میں پیدا ہونے والے بڑے سوالات سے مربوط کرتا ہے۔ (جیسے قدرتی وسائل کا استعمال/ مالکانہ حقوق میں امتیازی سلوک، نقل مکانی، بازآبادکاری، بچوں کے حقوق وغیرہ)
• ارتقا کے تصور کو سمجھنا۔	05.95B.04 انسانی ترقی کے مراحل بیان کرتا ہے۔
• حجری انسان سے جدید انسان تک سفر کی معلومات حاصل کرنا۔ • سب کی فلاح کے لیے بےلوث کام کرنے والے افراد کے تجربات اور اُن کی ترغیب سے واقف ہونا۔	05.95B.05 قدیم انسان سے جدید انسان تک کی ترقی میں شامل اجزا کی معلومات حاصل کرتا ہے۔